شرحِ خواندگی صوبائی سطح پر بہتر، مگر 76 لاکھ بچے اب بھی اسکول سے باہر

(نمائندۂ خصوصی — 30 ستمبر، منگل کی شام 6 بج کر 9 منٹ پر شائع ہوا)

صوبائی محکمۂ تعلیم کے تازہ اعداد و شمار کے مطابق صوبے کی مجموعی شرحِ خواندگی 2024ء میں بڑھ کر 61 فیصد ہو گئی ہے، جو 2019ء میں 54 فیصد تھی۔ محکمۂ تعلیم کے ترجمان کے مطابق پانچ برسوں میں 7 لاکھ سے زائد بچے اسکول میں داخل ہوئے، جبکہ 1,200 نئے پرائمری اسکول قائم کیے گئے۔ تاہم اسی عرصے میں 76 لاکھ بچے اسکول سے باہر رہے، جو صوبے کی آبادی کا تقریباً 11 فیصد بنتا ہے۔

ترجمان نے بتایا کہ 2024ء میں 1,200 نئے پرائمری اسکول قائم کیے گئے، جن میں سے 340 صرف لڑکیوں کے لیے مخصوص ہیں۔ ان اسکولوں میں 1,800 خواتین اساتذہ کی بھرتی کی گئی۔ ترجمان کے مطابق 2,500 اسکولوں میں پینے کے صاف پانی کے فلٹر اور 1,900 میں بیت الخلا کی سہولت فراہم کی گئی۔ ان اقدامات پر مجموعی طور پر 4 ارب 20 کروڑ روپے خرچ ہوئے۔

محکمۂ تعلیم کے ترجمان کے مطابق 2,500 اسکولوں میں پینے کے صاف پانی کے فلٹر اور 1,900 میں بیت الخلا کی سہولت فراہم کی گئی۔ ان اقدامات پر مجموعی طور پر 4 ارب 20 کروڑ روپے خرچ ہوئے۔ ترجمان نے بتایا کہ 2024ء میں 1,200 نئے پرائمری اسکول قائم کیے گئے، جن میں سے 340 صرف لڑکیوں کے لیے مخصوص ہیں۔ ان اسکولوں میں 1,800 خواتین اساتذہ کی بھرتی کی گئی